This question paper contains 4+2 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **5010**

Unique Paper Code : **214182** **G**

Name of the Paper : **Urdu B**

Name of the Course : **B.Com. Programme**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

مہارانی : آپ بہت تھک چکے ہیں ابھی آرام فرمائیے۔

اکبر : کوئی رقص لاؤ۔ کوئی موسیقی، نرم، نازک، خوش آئند (بیٹھ جاتا ہے) انارکلی کہاں ہے؟ اس کو بلاؤ وہ تھکے ہوئے دماغ کو ٹھنڈک پہنچانا جانتی ہے۔

مہارانی : انارکلی بیمار ہے۔ مہاراج اور اس کی ماں چاہتی ہے کہ آپ کی اجازت ہو تو اسے تھوڑے عرصے کو تبدیل آب و ہوا کے لئے کسی دوسرے شہر بھیج دیا جائے۔

اکبر : (نیم دراز ہوتے ہوئے) حکیم نے اسے دیکھا؟

مہارانی : کچھ تشخیص نہ کر سکا لیکن خود انارکلی سمجھتی ہے آب و ہوا کی تبدیلی اس کے لئے مفید ہوگی۔

P.T.O.

اکبر : (بے پروائی سے) تم کو اعتراض نہیں۔ تو اس کو اجازت ہے۔

مہارانی : لیکن حرم سرا کے جشن میں تھوڑے سے دن رہ گئے ہیں اور انارکلی بنا جشن سونا رہ جائے گا۔

اکبر : (کروٹ لیتے ہوئے) پھر مت جانے دو۔

مہارانی : دباؤ ڈالنا اچھا نہیں معلوم ہوتا۔

اکبر : زبردستی کیوں ظاہر ہو۔ جشن تک اس کو علاج کے بہانے سے ٹھہرا لیا جائے اور جشن میں شامل کرنے کے بعد رخصت دی جائے۔

(ب)

اور لوگوں نے اوّل سے آخر تک قوم کی شاہراہ سے سرمو انحراف نہیں کیا اور جس چال سے کہ اگلوں نے راہ طے کی تھی اُسی چال سے تمام رشتہ طے کیا ہے۔ مرزا نے اوّل شاہراہ کا رُخ چھوڑ کر دوسرے رُخ چلنا اختیار کیا اور جب راہ کی مشکلات نے مجبور کیا تو اُن کو بھی آخر اُسی رُخ پر چلنا پڑا اگر جس لیک پر قافلہ جا رہا تھا اس کے سوا ایک اور لیک اُسی کے متوازی اپنے لئے نکالی اور جس چال پر اور لوگ چل رہے تھے اس چال کو چھوڑ کر دوسری چال اختیار کی۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب میرؔ و سوداؔ اور ان کے مقلدین کے کلام میں ایک ہی قسم کے خیالات

اور مضامین دیکھتے دیکھتے جی اکتا جاتا ہے اور اس کے بعد مرزا کے دیوان پر نظر ڈالتے ہیں تو اس میں ہم کو ایک دوسرا عالم دکھائی دیتا ہے۔ اور جس طرح کہ ایک خشکی کا سیاح سمندر کے سفر میں یا ایک میدان کا رہنے والا پہاڑ پر جاکر، ایک نئی اور نرالی کیفیت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اسی طرح مرزا کے دیوان میں ایک اور ہی سماں نظر آتا ہے۔

۲۔ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۲۰

(الف)

جلیں پیش و پس جیسے شمع و پتنگ
جلا وہ بھی جس نے جلایا ہمیں
ازل میں ملا کیا نہ عالم کے تئیں
قضا نے یہی دل دلایا ہمیں

نینداس کی ہے دماغ اس کا ہے راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پہ پریشاں ہوگئیں
رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں
یوں ہی گر روتا رہا غالبؔ تو اے اہل جہاں
دیکھنا ان بستیوں کو تم کہ ویراں ہوگئیں

(ب)

نہ رستہ ترقی کا کوئی کھلا تھا

نہ زینہ بلندی پہ کوئی لگا تھا

وہ صحرا انہیں قطع کرنا پڑا تھا

جہاں نقش پا تھا نہ شورِ دوا تھا

جوں ہی کان میں حق کی آواز آئی

لگا کرنے خود ان کا دل رہنمائی

گھٹا اک پہاڑوں سے بطحا کے اٹھی

پڑی چار سو یک بیک دھوم جس کی

کڑک اور دمک دور دور اس کی پہنچی

جو ٹیکس پر گرجی تو گنگا پہ برسی

رہے اس سے محروم آبی نہ خاکی

ہری ہوگئی ساری کھیتی خدا کی

۴۔ آپ تجارت کے سلسلے میں چین جانا چاہتے ہیں۔ وزارت خارجہ کے نام خط لکھ کر تجارتی ویزا طلب کیجئے۔ ۱۰

یا

اپنے چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کو خط لکھ کر ان سے موجودہ مالی سال میں اپنے انکم ٹیکس کی تفصیلات معلوم کیجئے۔

۴۔ مندرجہ ذیل انگریزی اصطلاحات میں سے صرف دس کا اردو ترجمہ کیجئے: ۲۰

(1) Composite Office

(2) Consuming Centre

(3) Company Joint Stock

(4) Consumption Home

(5) Complaint Handling

(6) Consignee

(7) Compensatory Action

(8) Consuler Invoice

(9) Components

(10) Consumption Mill

(11) Consideration

(12) Company Holding

(13) Constant expenses

(14) Competition

(15) Consonant.

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے : 5

(۱) زخم پر نمک چھڑکنا

(۲) مگرمچھ کے آنسو بہانا

(۳) آگ بگولا ہونا

(۴) دانت کھٹے کرنا

(۵) پانی پانی ہونا

(۶) پلکیں بچھانا

(۷) آنکھ کا تارا ہونا

(۸) باغ باغ ہونا